لاَ تُؤْذِ أَحَدًا

کسی کو تکلیف نہ پہونچائیں

عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «مَنْ أَكَلَ الْبَصَلَ، وَالثُّومَ، وَالْكُرَّاثَ، فَلاَ يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا، فَإِنَّ الْمَلاَئِكَةَ تَتَأَذَّى مِمَّا يَتَأَذَّى مِنْهُ بَنُو آدَمَ». [رواه مسلم: ٥٦٤].

جابر ﷺ سے روایت ہے، انہوں نے کہا: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص پیاز، لہسن اور گندنا (لیک یعنی پیاز کا ساپودا) کھائے تو وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے، اس لئے کہ فرشتے بھی ان چیزوں سے تکلیف محسوس کرتے ہیں جن سے آدم کی اولاد کو تکلیف ہوتی ہے'' [مسلم: ۵۶۴]

فوائد و مسائل:

① اس حدیث سے معلوم ہوا کہ کوئی بھی بدبو والی چیز جو لوگوں کو تکلیف پہونچانے کا سبب بنے اسے لے کر یا کھاپی کر مسجد میں جانا حرام ہے۔

② پیاز، لہسن اور گندنا کھانا بذات خود حرام نہیں ہے، بلکہ نہ کھانے والوں کو اس کی بو سے تکلیف پہنچتی ہے، اس لئے اسے کھا کر مسجد میں جانا منع ہے، اور یہی سبب ہے کہ جب پکا کر اس کی بو کو دور کر دیا جائے تو اسے کھا کر مسجد جانے میں کوئی مضایقہ نہیں ہے۔

③ افسوس ہے کہ بعض لوگ - اللہ تعالی ہمیں اور ان کو ہدایت دے اور حفاظت فرمائے - سگریٹ، بیڑی، حقہ یا شیشہ وغیرہ پی کر مسجد میں حاضر ہوتے ہیں، اس حال میں کہ ان کے منھ اور بدن یا کپڑوں سے پھوٹنے والی بدبو سے بازو کے لوگوں کو بڑی تکلیف ہوتی ہے، حتی کہ بعض ایسے بھی مصلی ہوتے ہیں جن کا ان کے بغل میں نماز پڑھنا دوبھر ہو جاتا ہے۔ لہذا ایسے لوگوں کے لئے حرام ہے کہ وہ اپنے منھ میں ایسی بدبو لے کر مسجد میں داخل ہوں۔

یہ اقتباسات شیخ محمد بن صالح العثیمین (رحمہ اللہ) کے بعض فتاوے سے ماخوذ ہیں